قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 04 نومبر 2026ء بروز بدھ بوقت 02:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

﴿تلاوت قرآن حکیم ونعت رسول مقبول ﷺ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اسکا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کریں گے۔

(حصہ اول)

﴿سوالات﴾

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

(حصہ دوئم)

﴿قرارداد ہاء﴾

1- قرارداد منجانب جناب چوہدری محمد یٰسین ایم ایل اے۔

مملکت خداداد پاکستان اس وقت امت مسلمہ کے لیے عطیہ خداوندی ثابت ہو رہا ہے۔ امریکہ ایران جنگ رکوانے مکہ معاہدہ کے ذریعے حرمین شریفین کی حفاظت اور سعودیہ کا دفاع معاہدہ بدر اور دنیا میں مملکت خداداد پاکستان کی 90 ڈگری کے زاویہ سے اٹھان دشمنان اسلام اور دشمنان پاکستان سے ہضم نہیں ہو رہی اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں سے امت مسلمہ وسیع اتحاد کی جانب بڑھ رہی ہے۔ جو قائد عوام ذولفقار علی بھٹو (شہید) کے بعد ایک ایسی شخصیت ہیں، جو کئی دہائیوں کے بعد اس کام کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ جس کے لیے یہ ایوان انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

اس لیے یہ ایوان سمجھتا ہے کہ بھارت اور اسرائیل نے افغانستان کے راستے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے ذریعے دہشتگردی شروع کر رکھی ہے، جس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ دشمن، افواج پاکستان کے خلاف بیانیہ بنانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے کیونکہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے عوام اپنی بہادر افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے ہیں۔ ہمارے آفیسرز و جوان ہمارے کل کے لیے اپنا آج قربان کر رہے ہیں۔ ہم اپنے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور افواج پاکستان کو سلام پیش کرتے ہیں۔ یہ ایوان برملا سمجھتا ہے کہ پوری قوم، دفاع وطن اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔

2- قرارداد منجانب جناب راجہ فیصل ممتاز راٹھور ایم ایل اے۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کا یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جاری آٹھ لاکھ بھارتی افواج کے بدترین مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، کالے قوانین کے نفاذ، گھر گھر تلاشیوں اور شہری آزادیوں پر قدغن، لاک ڈاؤن، کرفیو کے نفاذ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں نہتے شہریوں کی خونریزی، عزت و ناموس پر حملے، جائیدادوں کی تباہی، حریت کانفرنس کے مرد و خواتین رہنماؤں کی گرفتاریوں، بوگس مقدمات اور بڑھتی ہوئی ناانصافیاں کو رکوانے کیلئے عالمی برادری سے فوری مداخلت کا مطالبہ کرتا ہے۔

یہ معزز ایوان پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین سابق وفاقی وزیر خارجہ بلاول بھٹو کی عالمی سطح پر اپنے نانا شہید ذوالفقار علی بھٹو اور والدہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی طرح پاکستان کے وقار، قومی مفادات اور مسئلہ کشمیر پر کامیاب سفارتکاری اور ترجمانی کرنے پر شاندار الفاظ میں ان کی خدمات کو سراہتا ہے۔ یہ معزز ایوان حکومت پاکستان کی بہترین حکمت عملی اور فیلڈ مارشل حافظ سید عاصم منیر کی قیادت میں ایران اسرائیل امن معاہدہ اور پاکستان ترکیہ اور سعودی عربیہ کے درمیان مکہ دفاعی معاہدہ کو عالمی امن کیلئے بہت بڑا بریک تھرو قرار دیتے ہوئے چیف آف ڈیفنس فورسز، قومی سلامتی کے اداروں کی کامیابی پر صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری، وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور ناقابل دفاع، مضبوط وفاق، دہشت گردی، انتہا پسندی، عدم برداشت اور فرقہ واریت کے خلاف اقدامات پر اپنے غیر مشروط تعاون کا یقین دلاتا ہے۔

یہ معزز ایوان پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور دہشت گردوں کی بزدلانہ کاروائیوں میں جام شہادت نوش کرنے والے افواج پاکستان کے آفیسران، جوانوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں اور نہتے عوام کے درجات کی بلندی کیلئے دعا گو ہے۔ یہ اجلاس چیف آف ڈیفنس فورسز حافظ سید عاصم منیر کی صدارت میں ہونے والی کور کمانڈر کانفرنس میں اقوام متحدہ کے چارٹر اور سیکورٹی کونسل کی منظور شدہ قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دلوانے اور پرامن جدوجہد آزادی کی سیاسی اخلاقی، سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر ان کو خراج تحسین ادا کرتا ہے۔

یہ اجلاس 27 اکتوبر 1947ء کو مقبوضہ کشمیر میں بلا جواز بھارتی فوج کشی کے خلاف قومی یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان کے چاروں صوبوں اور ریاست جموں وکشمیر سمیت دنیا بھر میں یوم سیاہ بھرپور طور پر منانے پر پاکستان وکشمیری سیاسی، عسکری قیادت اور عوام کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

3- قرارداد منجانب جناب پیر مظہر سعید ایم ایل اے۔

یہ ایوان اس امر کا اعادہ کرتا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت ﷺ دین اسلام کا بنیادی اور قطعی عقیدہ ہے، جس پر امت مسلمہ کا غیر متزلزل ایمان ہے۔ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی نے بھی ماضی میں عقیدہ ختم نبوت ﷺ کے تحفظ اور اس کی پاسداری کے حوالے سے متعدد قراردادیں منظور کی ہیں۔

لہذا یہ ایوان حکومت پاکستان اور حکومت آزاد جموں وکشمیر سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسمبلی سے ماضی میں منظور شدہ ختم نبوت ﷺ سے متعلق تمام قراردادوں پر ان کی روح کے مطابق فوری اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور اس سلسلہ میں اب تک ہونے والی پیش رفت سے ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

مزید برآں، یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پنجاب اسمبلی اور خیبر پختونخوا اسمبلی کی طرز پر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی نئی تعمیر شدہ عمارت کے ایوان میں جناب اسپیکر کی نشست کے عقب میں واقع نمایاں دیوار پر قرآن مجید کی آیت مبارکہ **"مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ "(سورۃ الاحزاب:40)** کو خوبصورت اور باوقار خطاطی میں فوری طور پر کندہ یا نصب کیا جائے، تاکہ یہ ایوان کی اسلامی شناخت اور عقیدہ ختم نبوت ﷺ سے وابستگی کی مستقل علامت بن سکے۔ یہ ایوان حکومت سے توقع رکھتا ہے کہ اس قرارداد پر بلا تاخیر عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

4- قرارداد منجانب جناب سید بازل علی نقوی ایم ایل اے۔

قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جاری بدترین بھارتی مظالم کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کے چارٹر اور سیکیورٹی کونسل کی منظور شدہ قراردادوں کے مطابق ڈیڑھ کروڑ کشمیری عوام کو ان کا پیدائشی حق، حق خودارادیت دلوانے کا عالمی برادری سے پرزور مطالبہ کرتا ہے۔

یہ اجلاس مقبوضہ جموں وکشمیر پر 27 اکتوبر 1947ء کو کی جانے والی بلا جواز فوج کشی کے ذریعے جابرانہ قبضہ کو بدترین جارحیت قرار دیتے ہوئے پاکستان کی جانب سے کشمیری عوام کی 27 اکتوبر کو قومی یکجہتی کو بھرپور یوم سیاہ منانے پر خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کے مظلوم، محکوم اور نہتے آزادی پسند عوام کو یقین دلاتا ہے کہ وہ اُن کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت میں کسی بھی قسم کی مصلحت کو آڑے نہیں آنے دے گا۔

یہ معزز ایوان حریت پسند رہنما یاسین ملک کو بوگس مقدمات میں دی جانے والی عمر قید کی سزا کو ان کی بدنیتی اور کشمیر دشمنی سے تعبیر کرتا ہے۔ یہ معزز ایوان حکومت پاکستان اور مسلح افواج پاکستان کی جانب سے تحریک آزادی کشمیر سے عقیدت اور کشمیری عوام کی ترجمانی پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہے اور تحریک آزادی کشمیر کو تحریک تکمیل پاکستان قرار دیتے ہوئے بھارت سے آزادی حاصل کرنے کے بعد پاکستان سے اپنا مستقبل وابستہ کرنے کے تجدید عہد کا عزم کرتا ہے۔

5- **قرارداد منجانب محترمہ سحرش قمر ایم ایل اے۔**

یہ معزز ایوان، وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کو پنجاب حکومت کے فلاحی منصوبے "اپنی چھت اپنا گھر" پر اقوام متحدہ کے انسانی آبادکاری پروگرام (UN- Habitat) کا عالمی اعزاز "اسکرول آف آنر ایوارڈ 2026" حاصل کرنے پر دلی مبارکباد اور خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان اس امر کو سراہتا ہے کہ یہ ایوارڈ دنیا بھر سے 101 نامزدگیوں میں سے صرف 05 منتخب منصوبوں کو دیا گیا ہے۔ جس میں پاکستان سے صوبہ پنجاب کا منصوبہ سرفہرست رہا۔ اس منصوبے کے تحت اب تک 2 لاکھ سے زائد خاندانوں کو گھروں کی تعمیر کے لیے قرضے جاری کیئے گئے اور 1 لاکھ 25 ہزار خاندان اپنے گھروں میں منتقل ہو چکے ہیں۔ یہ پاکستان کی تاریخ میں 19 سال بعد اور کسی صوبائی ہاؤسنگ منصوبے کو ملنے والا پہلا عالمی اعزاز ہے، جس سے پاکستان کا نام روشن ہوا ہے۔

یہ ایوان وزیر اعلیٰ پنجاب کی اس کاوش کو کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے محفوظ، سستی اور باعزت چھت کی فراہمی کی جانب ایک انقلابی قدم قرار دیتا ہے اور امید ظاہر کرتا ہے کہ آزاد کشمیر بھی اس ماڈل سے استفادہ ہوگا اور وزیر اعظم آزاد کشمیر، ریاست آزاد جموں و کشمیر کے لیے جلد ایسے منصوبے کا اعلان کریں گے۔ اللہ تعالیٰ محترمہ مریم نواز شریف کو مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین۔

6- **قرارداد منجانب محترمہ فرزانہ یعقوب ایم ایل اے۔**

Resolution to commemorate 24th October 1947 as Youm-e-Tasees of Azad Government of the State of Jammu and Kashmir and 27th October as Youm-e-Siyah (Black Day)

The August House of Legislative Assembly of Azad Jammu and Kashmir Recalling that the State of Jammu and Kashmir was a Muslim-majority State and was to accede to Pakistan as per the partition principle, the will of the people, and geographical contiguity;

Noting that Maharaja Hari Singh, against the will of the people, entered into delaying tactics and unleashed a reign of terror in the State of Jammu and Kashmir, leading to a mass indigenous uprising;

The August House Resolves that **On 24th October 1947** at Janjal Hill, Palandri, District Sudhonoti, the representatives of the people of Jammu and Kashmir, led by Ghaz-e-Millat Sardar Muhammad Ibrahim Khan, Chaudhry Ghulam Abbas and other Hurriyat leaders, proclaimed the freedom of the State from Dogra rule and announced the formation of the Azad (Free) Government of the State of Jammu and Kashmir.

This was the first democratic, representative government of the State, established on the principle of self-determination. Its headquarters were later shifted from Janjal Hill to Tarakhal and then finally to Muzaffarabad, the present capital of Azad State of Jammu and Kashmir.

This House pays rich tribute to the Mujahideen, Ghazis and martyrs of 1947 War of Liberation who liberated 13,297 sq km of territory that is today's

CamScanner

Azad Jammu and Kashmir and Gilgit-Baltistan.

On 27th October 1947 In utter disregard of the wishes of the people and in violation of the Indian Independence Act, 1947 and the Partition Plan, the Government of India, on the basis of a controversial and disputed Instrument of Accession, airlifted its troops and landed them at Srinagar Airfield on 27 October 1947.

This act converted a peoples' freedom movement into a UN recognised international conflict.

The United Nations Security Council through its recognized Kashmir as a disputed territory and guaranteed the right to self-determination through a free and impartial plebiscite under UN auspices.

This House urges the Government of Azad Jammu and Kashmir to effectively fulfill its constitutional, political, diplomatic, and moral responsibilities given its status as the 'Base Camp' of the freedom movement to adopt a coherent diplomatic strategy to highlight the Kashmir issue at the international level, and to focus on strengthening the state institutions of Azad Jammu and Kashmir.

This House commends the efforts of the Government of Pakistan for continued moral, political and diplomatic support to the Kashmir cause as enshrined in Article 257 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan and Article 7 of Azad Jammu and Kashmir Interim Constitution 1974.

This House calls upon the United Nations to implement its own resolutions on Jammu and Kashmir and grant the Kashmiri people their inalienable right, the right to self-determination.

3.11.2026

(امجد لطیف عباسی)
سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مظفر آباد۔
03 نومبر 2026ء

محمد عاکف صابر۔

CamScanner

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر
سیکرٹریٹ

■■■■

مورخہ 04 نومبر 2026ء بروز بدھ بوقت 02:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس میں دریافت کیئے جانے والے سوالات اور ان کے جوابات۔

قلیل المہلت سوال نمبر01

عبدالماجد خان

ایم ایل اے **کیا وزیر بحالیات وضاحت فرمائیں گے کہ :-**

الف) مہاجرین مقیم پاکستان کے پشتنی باشندہ سرٹیفکیٹ کے لیے رائج قانون کیا ہے؟

ب) کیا D.C بحالیات مہاجرین مقیم پاکستان کے پشتنی باشندہ سرٹیفکیٹ بنانے کے لیے مختلف اضلاع کا دورہ کرتے ہیں۔اس پر کُل کتنا بجٹ TA/DA کی مد میں استعمال ہوتا ہے نیز کیا DC بحالیات پاکستان میں مقیم تمام صوبوں کے دورہ جات کرتے ہیں اور کیا محکمہ بحالیات /DC آفس میرپور پشتنی باشندہ سرٹیفکیٹ بنانے کی فیس چارج کرتا ہے؟ اگر کرتا ہے تو اس کو کس اکاؤنٹ میں جمع کروایا جاتا ہے۔تفصیل فراہم کریں۔

ج) کیا مہاجرین مقیم پاکستان یا ریاست کے اندر آباد افراد کے لیے پشتنی باشندہ سرٹیفکیٹ کے اجراء کا طریقہ کار ایک جیسا ہے یا مختلف ہے؟ اگر مختلف ہے تو رائج قانون کے اندر پشتنی باشندہ سرٹیفکیٹ کے اجراء کا طریقہ کار کیا ہے؟ نیز اگر اس بارے میں عدالتوں کے کچھ فیصلہ جات آئے ہیں تو اس پر عملدرآمد کے لیے کوئی قانون میں ترمیم کی گئی ہے؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو تفصیل فراہم کریں۔

قلیل المہلت سوال نمبر03

سردار ضیاء القمر

ایم ایل اے **کیا وزیر ایلیمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ :-**

الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ شرقی وحلقہ وسطی باغ کے مختلف تعلیمی ادارہ جات کی عمارات کی خستہ حالی کے پیش نظر سیکرٹریٹ ایلیمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن کی سطح سے نوٹیفکیشن محررہ 08 ستمبر 2026ء ترقیاتی پراجیکٹ Construction, up-gradation and improvement of Educational facilities in district Bagh" جاری ہوا تا کہ تجویز کردہ ادارہ جات کہ خستہ حال عمارات کی بناء پر متبادل عمارات تعمیر ہوسکیں۔02 ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود ان تعلیمی ادارہ جات کی عمارات کی تعمیر کی بابت ٹینڈرز ممکن نہیں ہوسکے۔

ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دو ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود ان تعلیمی ادارہ جات کی عمارات کی تعمیر کی بابت ٹینڈرز ممکن نہیں ہو سکے؟

ج) اگر جزو "الف" و "ب" کا جواب اثبات میں ہو تو یہ وضاحت کی جائے کہ ٹینڈرنگ پراسیس میں کیا رکاوٹ ہے نیز ٹینڈرز کب تک مکمل کیئے جائیں گے؟

قلیل المہلت سوال نمبر06

چوہدری قاسم مجید

ایم ایل اے **کیا وزیر مواصلات وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) کیا یہ درست ہے کہ رٹھوعہ ہریام برج کا کام مکمل ہو چکا ہے؟

ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہے تو پل کب تک عوام کے لیے کھلے گا؟

CamScanner

تلیل المہلت سوال نمبر07

راجہ محمد فاروق حیدر خان

ایم ایل اے **کیا وزیر انتظامیہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) BISP کا آزاد کشمیر میں آخری سروے کب ہوا تھا؟

ب) کیا حکومت دوبارہ نیا سروے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

ج) BISP کے سروے کا طریقہ کار کیا ہے؟

قلیل المہلت سوال نمبر08

محترمہ سحرش قمر

ایم ایل اے **کیا وزیر صحت عامہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) رورل ہیلتھ سینٹر صحبت علی خان پتن شیر ضلع سدھنوتی کی کتنی تعمیر ہو چکی ہے؟

ب) اس کے لیے سال 2026ء میں کتنا بجٹ رکھا گیا ہے؟

قلیل المہلت سوال نمبر09

عبدالوحید

ایم ایل اے **کیا وزیر خوراک وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) کیا یہ درست ہے کہ نیلم ویلی میں ترسیل ہونے والا آٹا کوالٹی کے اعتبار سے انتہائی ناقص، غیر معیاری اور مضر صحت ہے۔

ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ خوراک کی غفلت کی وجہ سے عوام غیر معیاری آٹا خریدنے پر مجبور ہے۔

ج) اگر جزو "الف" و "ب" کا جواب اثبات میں ہو تو غیر معیاری/ناقص آٹا کی فراہمی کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے نیز کیا حکومت عوام کو معیاری آٹا فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

قلیل المہلت سوال نمبر10

فرزانہ یعقوب

ایم ایل اے **کیا وزیر ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:-**

الف) کیا یہ درست ہے کہ تعلیمی بورڈ میر پور کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ سال اول 2025 کے امتحانات کی مارکنگ ایک نجی کمپنی کے ذریعے کروائی گئی، جس کے نتیجے میں نتائج کی غیر معمولی تاخیر اور طلباء و طالبات کی شکایات سامنے آئیں؟

ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو اس سلسلہ میں قائم حکومتی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ، ذمہ داری کے تعین اور 12 مارچ 2026ء کے محکمانہ نوٹیفکیشن پر اب تک کیا کارروائی ہوئی۔ نیز مارکنگ کن اساتذہ سے اور کس طریقہ کار کے تحت کروائی گئی؟ کیا نجی کمپنیوں کے ذریعے مارکنگ کروانے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے اور کیا حکومت آزادانہ بنیادوں پر نتائج اور جوابی کاپیوں کا آڈٹ کروائے گی؟

مظفر آباد۔

03 نومبر 2026ء

3.11.2026

(امجد لطیف عباسی)

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

/محمد عاکف صابر/